S_1997_3_245_246

عدالت عظمیٰ رپوٹس 1997 ایس یو پی پی 3ایس سی آر

کنہیا لال سیتیا اور دیگر

بنام۔

یونین آف انڈیا اور دیگر

4اگست 1997

ڈاکٹر اے۔ایس۔آنند اور کے۔وینکٹاسوامی، جسٹسز

بھارت کا آئین 1950:

آرٹیکل 32، آٹھویں گوشوارہ-تحریری درخواست جس میں راجستھانی زبان کو آٹھویں گوشوارہ میں شامل کرنے کے لیے پارلیمنٹ میں بل پیش کرنے کی یونین آف انڈیا کو ہدایت دینے کی درخواست کی گئی ہے-منعقد ہوا، درخواست گزار کو یونین آف انڈیا کو مجبور کرنے کا کوئی بنیادی حق حاصل نہیں ہے۔ایک خاص قانون سازیہ لانے کے لیے-تحریری درخواست مسترد کر دی گئی-1992 کے 71 ویں ترمیم ایکٹ کے "متبادل میں" چیلنج بغیر کسی اہلیت کے ہے۔

دیوانی بنیادی دائرہ اختیار حکم: 1997 کی تحریری درخواست (سی) نمبر 356۔

بھارت کا آئین کے آرٹیکل 32 کے تحت۔

وجے ہنساریا اور سنیل کے۔جین میسرز جین ہنساریا اینڈ کمپنی کے لیے درخواست کنندگانوں کے لیے

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

'مفاد عامہ کی عرضی' کے ذریعے دائر کی گئی اس تحریری عرضی میں درخواست کنندگان نے درج ذیل درخواست کی ہے:-

(a) جواب دہندہ نمبر 1 (یونین آف انڈیا) کو راجستھانی زبان کو آئین کے آٹھویں گوشوارہ میں شامل کرنے کے لیے پارلیمنٹ میں ایک سرکاری بل پیش کرنے کی ہدایت؛ یا اس موضوع پر پیش کیے جانے والے پرائیویٹ ممبر بل کی کفالت کرنا؛

یا، متبادل میں:

1992 کے آئینی (71 ویں ترمیم) ایکٹ کو ختم کر دیں جس کے ذریعے منی پوری، کونکنی اور نیپالی کو

آٹھویں گوشوارہ میں اپنا مقام ملا، آئین میں آئین کے بنیادی ڈھانچے میں سے ایک کی خلاف ورزی ہے، یعنی مساوات اور

(b) اس طرح کے حکم/احکامات جاری کریں یا ایسی ہدایت/ہدایات دیں جو آپ کے رب مناسب اور مناسب سمجھیں۔

کسی مخصوص زبان کو آٹھویں گوشوارہ میں شامل کرنا یا نہ کرنا یونین کا ایک پالیسی معاملہ ہے۔ عام طور پر، عدالتیں عدالتی جائزے کے اپنے اختیار کا استعمال کرتے ہوئے ریاست کے پالیسی امور میں مداخلت نہیں کرتی ہیں، جب تک کہ اس طرح تیار کی گئی پالیسی آئین کے مینڈیٹ یا کسی قانونی شق کی خلاف ورزی نہ کرے یا بصورت دیگر بدنیتی سے کام نہ لے۔ فوری صورت میں ایسی کوئی کمزوری موجود نہیں ہے۔

درخواست گزار کو کوئی بنیادی حق حاصل نہیں ہے کہ وہ یونین آف انڈیا کو کسی خاص قانون سازیہ کے لیے مجبور کرے یا پارلیمنٹ میں کسی خاص طریقے سے اپنی صوابدید کا استعمال کرے۔ اس طرح، درخواست گزار کے لیے یہ کھلا نہیں ہے کہ وہ یونین آف بھارت کو "اس موضوع پر پیش کیے جانے والے پرائیویٹ ممبر بل کو اسپانسر کرنے" کی ہدایت طلب کرے۔

جہاں تک 1992 کے 71 ویں ترمیم ایکٹ کے آئینی جواز کو چیلنج کرنے کا تعلق ہے جس کے ذریعے منی پوری، کونکنی اور نیپالی کو آٹھویں گوشوارہ میں شامل کیا گیا تھا، ہم یہ دیکھنے میں ناکام ہیں کہ ان زبانوں کو شامل کرنا آئین کے کسی بھی "بنیادی ڈھانچے" کی خلاف ورزی کیسے کرتا ہے جیسا کہ درخواست کنندگان نے الزام لگایا ہے۔ چیلنج، "متبادل میں"، بغیر کسی اہلیت کے ہے۔

آرٹیکل 32 کے تحت یہ رٹ پٹیشن غلط فہمی کا شکار ہے اور اسی کے مطابق اسے مسترد کر دیا جاتا ہے۔

آر۔ پی۔

درخواست مسترد کر دی گئی۔